36526 ـ فریضہ حج کی ادائیگي میں جلدی کرنا

سوال

کیا میں فریضہ حج کی ادائیگي میں ایک یا دوبرس کی تاخیر کرسکتا ہوں ، مجھ میں استطاعت کی شرط توپوری ہوچکی ہے ، اگر میں اس برس حج کی ادائیگي کرتا ہوں تواپنے بیوی بچوں سے دوبرس تک دور رہوں گا اوران کے پاس نہیں جاسکتا ، میں ایک ہی بار فریضہ حج کی ادائیگي اوراپنے واہل وعیال کی زیارت نہیں کرسکتا ، یا تومیں فریضہ حج کی ادائیگي کروں اوریا پھر اپنے اہل وعیال کی پاس جاؤں اورحج کومؤخر کردوں ، مجھے اس کے بارہ میں فتوی دے کرعنداللہ ماجور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان کے لیے فریضہ حج کی ادائیگي میں جلدی کرنا ضروری ہے کیونکہ جب بھی اس کے پاس حج کرنے کی استطاعت ہو اسے فورا حج کرنا چاہیے اسے علم نہیں کہ اگر اس نے فریضہ حج کی ادائیگي میں تاخیر کی توکیا پیش آجائے ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا توفرمان ہے :

اورلوگوں پراللہ تعالی کے لیے بیت اللہ کا حج کرنا فرض کردیا گیا ہے جو بھی اس کی استطاعت رکھے آل عمران (97) ۔

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا :

(حج کی ادائیگي میں جلدی کرو – یعنی فریضہ حج کی ادائیگي میں – کیونکہ تم میں سے کسی کوبھی یہ علم نہیں کہ اس کے ساتھ کیا پیش آجائے) اسے امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد میں روایت کیا ہے (1 / 314) اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔ دیکھیں ارواء الغلیل (990) ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .